تجارت

جون5، 2008

محترم جناب وزیراعظم صاحب،

قومی علمی کمیشن ہندوستان میں دولت کی افزایش اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں تجارت کی بڑھتی اہمیت اور واضح اثر سے واقف ہے- اس اہمیت کے پیش نظر قومی علمی کمیشن نے تجارت کے بارے میں ایک مطالعہ کیا ہے جس کے تحت ان پہلووں کی تلاش کی گئی ہے جن کی بدولت ہندوستان میں تجارت کو فروغ حاصل ہوا- اس کے علاوہ وہ پہلو بھی تلاش کیے گئے ہیں جن کی وجہ سے ملک میں تجارت کی نمو میں مزید فروغ ہوسکتا تھا- یہ رپورٹ قومی علمی کمیشن کے اختراع اور پیشا ورانہ تعلیم و تربیت کے بارے میں پہلے کیے گئے مطالعوں اور سفارشات کی تصدیق کرتی ہے- قومی علمی کمیشن کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ تجارت میں سازگار ماحول، ابتدائی مراحل کے لیے رقم کی فراہمی، تعلیم، شخصی ترغیب اور کچھ سماجی و ثقافتی پہلو جیسے کلیدی عوامل کی اجتماعی کوششوں سے ہی تجارت پھلتی پھولتی ہے- ملک میں تجارت کی ترقی کو اور تیز کرنے کے لیے حکومت، مالی ادارے، تعلیمی ادارے، ابتدائی نگہداشت کرنے والے ادارے، کامرس کے ایوان، تجارتی نیٹ ورک اور ایسوسیشنز، خاندان اوربڑا طبقہ جسیے متعدد متعلقین کی مدد کی ضرورت ہے-

تجارت کے مزید فروغ کے لیے قومی علمی کمیشن کے مطالعہ کی بنیاد پر مندرجہ ذیل پالیسی سفارشات پیش کی جارہی ہیں-

1. معاون تجارتی ماحول:

طریقہ کار کو مربوط اور سہل بنانے، نتائج کے لیے درکار وقت میں سدھار اور بدعنوانی کی روک تھام سے تجارت کرنے میں آسانی ہوتی ہے- خاص طو رپر ایم سی اے 2 پراجیکٹ کو ترجیح دینے میں درج ذیل باتوں کی یقین دہانی کی جانی چاہیے-

- ایک ہی کھڑکی سے سب کام کرائے جانے کو معنی خیز بنایا جانا چاہیے-
- ہر طرح کی کلیئرنس کے لیے واحد مربوط درخواست فارم شروع کیا جانا چاہیے-
- کمپنی، ٹیکس اور سماجی سیکورٹی رجسٹریشن کے لیے کمپنی کو ایک علیحدہ اور منفرد کمپنی نمبر عطا کیا جانا چاہیے-

2. جدید ادارتی طریقہ کار:

کاروباری مقد مات کے فیصلوں اور معاہدوں کے جلد نفاذ کے لیے کاروباری عدالتں قائم کی جانی چاہیے-

- نجی جوابدہی کم کرنے کے ساتھ ساتھ لچک اور کام پر آنے والے خرچ میں کمی کی غرض سے لمیٹڈ لائبلیٹی پارٹنر شپ (LLPs) شروع کرنی چاہیے-
- دانشورانہ املاک کے لیے گلوبل ٹکنالوجی اکیوزیشن فنڈ قائم کرنا چاہیے-

3. معلومات فراہمی کی سہولت:

- کاروباریوں کے لیے ایک ہی جگہ تمام اشیا کی دستیابی والی دوکانیں، ویب پر مبنی پورٹیں اور اطلاعاتی کتابچے فراہم کیے جانے چاھیں (قومی علمی کمیشن کی تجویز کے کاروبار سے متعلق تمام ویب سائٹوں کے لیے ایک ہی پورٹل بنایا جائے)
- رسک کم کرنے کی ترکیبں/طریقوں مثلا ایس ایم ای ریٹنگ ایجنسی (SMER)، کریڈیٹ اپریزل اور ریٹنگ ٹول (CART) رسک اسسمنٹ ماڈل (RAM) اور کریڈٹ انفارمیشن بیوریو انڈیا لمیٹڈ کے ذریعہ معلومات کی فراہمی کو اچھے طرح مشتہر کرنا چاہیے-
- کریڈیٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ اسکیم (CGTSI) کے بارے میں مزید بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے سال9 0- 2008 کے سالانہ بجٹ میں مجوزہ سنٹرل پلان اسکیم مانیٹرنگ سسٹم (CPSMS) کو اچھی طرح مشتہر کرنا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس کا فائدہ اٹھاسکیں-

تجارت

4. ابتدائی مراحل کے لیے رقوم تک رسد:

ملک، قرض فراہم کرنے والے ادارے، اینجل انویسٹرس وغیرہ کو زیادہ فعال بنانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ ہندوستانی کاروباریوں کے پیدا کردہ تجارتی مواقع کا صحیح اندازہ کرسکیں۔

5. ابتدائی سرمایہ کاری کے لیے رقوم فراہمی کی ترغیب:

- چھوٹی کمپنیوں کے لیے ثانوی بازار قائم کیا جانا چاہیے جس سے ابتدائی مراحل کے سرمایہ کاروں کے اخراج میں سہولت ہوگی اور کاروباریوں کی اقدار میں اضافہ ہوگا۔
- سرکاری و نجی دونوں طرح کے متعلقین کی شراکت سے آغازی مراحل کے لیے رقوم فراہم کرنے کے مقصد سے نئے ذرائع اور ادارے قائم کرنے چاہیں۔

6. بزنس انکیو بیشن فار انٹرپرینیورز (BIE):

تعداد میں اضافہ، معیار میں سدھار اور رقوم کی فراہمی میں اضافہ کے لیے ایک مربوط بزنس انکیوبیشن فار انٹر پرینیور پالیسی وضع کی جانی چاہیے۔ اس پالیسی کے تحت کاروباریوں کو ابتدائی مراحل میں ضروری نگہداشت و تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔

7. صنعت اور تعلیمی اداروں میں ربط:

- عوامی رقوم سے چل رہی تحقیق کے لیے یکساں قواعد وضع کیے جانے چاہیں جس کے تحت تحقیق کے کامیاب نتائج کے دانشورانہ املاک کے حقوق یونیورسٹیوں/اداروں میں تفویض کیے جاسکیں اور موجد کو اس کی ایجاد کے کاروباری استعمال پر منافع کا حصہ مل سکے۔
- پی ایچ ڈی مستند اور تحقیق کاروں کو یونیوسٹیوں یا پیشا ورانہ ملازمت میں ہوتے ہوئے تجارتی ادارے قائم کرنے کی اجازت ہونی چاہیے اور یونیورسٹیوں یا تحقیقی اداروں کی ان کی نئی ایجادات پر مبنی تجارتی ادارے قائم کرنے پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

8. تجارت سے متعلق تعلیم:

بزنس اسکولوں میں تجارت ایک اہم مضمون کے طور پر پڑھا یا جانا چاہیے اور انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر خصوصی تجارت اسکول قائم کرنے چاہیں۔

9. پیشاورانہ تعلیمی ترتیب (VET)/ہنر کی ترقی (قومی علمی کمیشن کی قوم کےنام رپورٹ 2006 ملاخطہ کریں):

- پیشہ ورانہ تعلیمی تربیت کی تجدید کے لیے درجہ ذیل کام کریں۔
- کارکردگی کی بنیاد پر تربیت اور جانچ
- جدید ڈلیوری ماڈ ل
- ریاستوں کو ترغیب
- انگریزی میں بول چال اور تحریر کے ہنر کو ترجیح
- صنعت پر منحصر شفاف سرٹیفکٹ نظام

10. کاروباری کلچر کا فروغ:

علاقائی سطح سے قومی سطح تک کامیاب تا جروں کی عزت افزائی کرنا اور ان کو انعامات سے نوازنا اور تجار تی نیٹ ورک اور انجمنوں کو باقاعدہ طور پر تسلیم کرنا۔

تجارت

تجارت سے متعلق رپورٹ میں یہ نتیجہ اخد کیا گیا ہے کہ سفارشات ملک میں تجار ت کے اضافہ کے لیے نہایت اہم ہیں- قومی علمی کمیشن پر ان کے مناسب نفاذ کا منتظر ہے-

نیک خواہشات کے ساته

شکریہ بصد احترام
سیم پترودا
چئر مین قومی علمی کمیشن

نقول برائے:
ڈاکٹر من ٹیک سنگه اہلوواليہ، ڈپٹی چئیرمین منصوبہ بندی کمیشن،
جناب پی چدمبرم ، وزیر خزانہ
جناب کپل سبل- وزیر برائے سائنس ٹکنالوجی
جناب کمل ناته، وزر کامرس و صنعت
جناب پریم چند گپتا، وزیر برائے کمپنی معاملات
جناب ارجن سنگه ، وزیر برائے ترقی انسانی ذرائع،
جناب ہنسراج بهاردواج، وزیر برائے قانون و انصاف
جناب مہاویر پرساد، وزیر برائے مائیکرو، اسمال و میڈیم اینٹرپرائز
جناب اوسکر فرنانڈیز، وزیر برائے محنت و روزگار
جناب راجہ، وزیر برائے مواصلات و اطلاعاتی تکنالوجی